سوال

(454)اگر عورت اپنے خاوند کو کہے کہ تو میرا بھائی، باپ اور سب کچھ ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یقیناً میری بیوی مجھے اکثر کہا کرتی ہے تو میرا خاوند ہے تو میرا بھائی ہے تو میرا باپ ہے اور دنیا میں میرا سب کچھ ہے کیا اس کا یہ کلام مجھے اس پر حرام کر دیتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا یہ کلام اس کو تم پر حرام نہیں کرتا ہے کیونکہ اس کے اس قول کہ تو میرا باپ ہے میرا بھائی ہے اور اس طرح کے دوسرے محرم رشتے کے ساتھ تشبیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ تو میرے نزدیک عزت اور رعایت کے اعتبار سے میرے باپ اور بھائی کی جگہ ہے اس کا یہ ارادہ ہرگز نہیں ہے کہ وہ آپ کو حرمت میں اپنے باپ اور بھائی کی جگہ رکھ رہی ہے۔ اگر بالفرض اس کا ارادہ حرمت کا ہی ہو تو پھر بھی آپ اس پر حرام نہیں ہوگے کیونکہ ظہار عورتوں کی طرف سے مردوں کے لیے نہیں ہوتا بلکہ وہ تو صرف مردوں کی طرف سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے۔

لہذا جب عورت اپنے خاوند سے ظہار کرے اور اس کو کہے: تو مجھ پر میرے باپ یا میرے بھائی کی پشت کی طرح ہے یا اس طرح کے کسی محرم رشتے دار کی طرح ہے تو یہ ظہار نہیں ہوگا بلکہ اس کا حکم قسم کی طرح ہے یعنی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے نفس کو خاوند کے لیے چھوڑے مگر قسم کا کفارہ ادا کرنے کے بعد پس اگر وہ چاہے تو خاوند کو اپنے سے فائدہ اٹھانے سے پہلے کفارہ دے اور اگر وہ چاہے تو اس تمتع کے بعد کفارہ دے قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ان کو لباس دینا یا ایک گردن آزاد کرنا ہے پس اگر وہ ان چیزوں کی طاقت نہ رکھے تو تین دن کے روزے رکھ لے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 392